

دُرود و سلام پر ایک مُستند کتاب

گلہ شتر دُرود و سلام

مع تصدیقات و تقریظات کا بر علماء و مشائخ

انتخاب ترتیب و تخریج

مُفتی احسان الحق

فاضل مشائخ و علما و محدثین

حبیبیہ العیسیٰ لا یرکبہ

عالمہ کربنہ نبویؐ لا یرکبہ پاکستان



مکتبہ الحسینی



دل مضطرب ہو جب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ
تسکین کا ہے سبب تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ

گلدستہ درود و سلام

درود و سلام پر ایک مستند کتاب

انتخاب، ترتیب و تخریج

مفتی احسان الحق

فاضل و متخصص فی علوم الحدیث

جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، کراچی

مع تصدیقات و تقریظات مشائخ کرام

مکتبہ الحسنی

0332-2177075

جملہ حقوق محفوظ ہیں

کتاب کا نام:..... گلدستہ ذرود و سلام
 مرتب:..... مفتی احسان الحق
 تخریج:..... مفتی احسان الحق
 اشاعت بار دوم:..... جون 2020
 تعداد اشاعت:..... 500
 برائے رابطہ:..... مکتبہ الحسنی (0332-2177075)

گزارش

قارئین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اس کتاب کی ترتیب و تخریج، حوالہ جات کی مراجعت میں حتی الامکان تصحیح کا اہتمام کیا گیا ہے۔ مگر چوں کہ انسان خطا کا پتلا ہے اسی لئے اگر کوئی غلطی کوتاہی نظر آئے تو ادارہ کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ اگلی طباعت میں ان اغلاط کو درست کیا جاسکے۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو سرکارِ دو جہاں ﷺ کی بارگاہ میں
 پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں
 اور ساتھ ساتھ یہ کاوش امہات المؤمنین و بنات طاہرات
 رضوان اللہ علیہن اجمعین، کے نام
 اور میرے والدین، جملہ اساتذہ و تمام مشائخ کے نام
 اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی شایان شان بہترین جزائیں عطا
 فرمائے۔ آمین

اور میرے جو اساتذہ کرام و مشائخ عظام اعزہ و اقارب اس
 دنیا سے تشریف لے جا چکے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی کامل
 مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام
 نصیب فرمائے اور اس کا ثواب ان سب کو پہنچائے۔ آمین۔

عاشق رسول ﷺ کا ہوں میں شیدار رسول ﷺ کا

کلام: مولانا عبدالرحمن راسخ

بہتر ہے سب وظیفوں سے پڑھنا درود کا
 دیتا ہے حکم بندوں کو مولا درود کا
 ورد درود رکھتے ہیں سارے ملائکہ
 بالا ہے اللہ اللہ یہ رتبہ درود کا
 پڑھ لیجئے اب صل و سلم علی النبی ﷺ
 لازم ہے مومنوں کو وظیفہ درود کا
 جو مومنین بھیجتے ہیں صدق قلب سے
 پیش حضور جاتا ہے تحفہ درود کا
 افضل ہے سب سے وہ جو تشہد میں ہے درود
 کب غیر کا کلام ہے ہمتا درود کا
 راسخ مرا وظیفہ درود و سلام ہے
 عاشق رسول ﷺ کا ہوں میں شیدار رسول ﷺ کا

حوالہ: فضائل صلاۃ و سلام، سبحان الہند مولانا احمد سعید خان دہلویؒ، ص: ۱۸، تارک درود پر وعید۔
 ناشر: دینی بک ڈپو، اردو بازار، دہلی۔ ساتواں ایڈیشن، سن اشاعت درج نہیں۔

مقدمہ طبع دوم

الحمد للہ! اللہ تعالیٰ نے اس گلدستہ درود و سلام کی اشاعت ثانیہ کی توفیق عطا فرمائی، اور اس بات پر بھی اللہ تعالیٰ کا جتنا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ جب سے یہ کتاب ترتیب دی ہے اس وقت سے یہ سطریں لکھتے وقت تک ہر مہینہ کوئی نہ کوئی اللہ کا نیک بندہ اس گلدستہ کو دربار رسالت ﷺ میں مدینہ منورہ (زادھا اللہ شرفا و تعظیما) جا کر پیش کرتا ہے، ان سب حضرات کا جتنا شکریہ ادا کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ ان حضرات کو اپنی شایان شان دنیا و آخرت میں جزائیں عطا فرمائے۔ آمین

بعض احباب فون پر اس کتاب کے پڑھنے کی اجازت طلب کرتے ہیں، تو جو راقم کی اجازت سے اس کتاب کو پڑھنا چاہیں تو اسے معمول بنالیں اور بندہ، بندہ کے والدین اساتذہ کرام اور مشائخ عظام کو اپنی ادعیہ صالحہ میں فراموش نہ فرمائیں۔

از: مرتب

کلمہ تشکر

عارف باللہ حضرت مولانا محمد امیر علوی زید مجاہدہ
شاگرد رشید محدث العصر علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریاؒ نے علامہ سخاویؒ کا قول امام زین
العابدین سے نقل کیا ہے کہ: حضور اقدس ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا
اہل سنت ہونے کی علامت ہے (یعنی سُنّی ہونے کی)۔

علامہ سخاویؒ نے ایک بہت ہی عبرت ناک قصہ لکھا ہے وہ احمد یمانی
سے نقل کرتے ہیں کہ میں صنعاء میں تھا، میں نے دیکھا کہ ایک شخص کے
گرد بڑا مجمع ہو رہا ہے میں نے پوچھا: یہ کیا بات ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ:
یہ شخص بڑی اچھی آواز سے قرآن پڑھنے والا تھا، قرآن پڑھتے ہوئے
جب اس آیت پر پہنچا تو یُصَلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ کے بجائے یُصَلُّونَ عَلَی

عَلِيٍّ النَّبِيِّ پڑھ دیا جس کا ترجمہ یہ ہوا کہ: اللہ اور اس کے فرشتے حضرت علیؑ پر درود بھیجتے ہیں جو نبی ہیں (غالباً پڑھنے والا رافضی ہوگا) اس کے پڑھتے ہی گونگا ہو گیا، برص اور جذام یعنی کوڑھ کی بیماری میں مبتلا ہو گیا اور اندھا اور اپاہج ہو گیا۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا مِنْهُ۔

امام مستغفریؒ سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ جو کوئی ہر روز سو بار مجھ پر درود بھیجے اس کی سوحا جتیں پوری کی جاتی ہیں تیس دنیا کی باقی آخرت کی۔

مشکاۃ شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ کی حدیث میں بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ: مجھ پر درود پڑھا کرو اس لئے کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

حضرت ابو امامہؓ کے واسطے سے بھی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد نقل کیا ہے کہ: جو شخص مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ جل شانہ اس پر دس دفعہ درود (رحمت) بھیجتے ہیں اور ایک فرشتہ اس پر مقرر ہوتا ہے جو اس

درود کو مجھ تک پہنچتا ہے۔

علامہ سخاوی نے قول بدیع میں سلیمان بن سحیم سے نقل کیا ہے کہ میں نے خواب میں حضور اقدس ﷺ کی زیارت کی میں نے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! یہ جو لوگ حاضر ہوتے ہیں اور آپ پر سلام کرتے ہیں آپ اس کو سمجھتے ہیں؟ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں! سمجھتا ہوں اور ان کے سلام کا جواب بھی دیتا ہوں۔

ابراہیم بن شیبان کہتے ہیں کہ میں حج سے فراغ پر مدینہ منورہ حاضر ہوا اور میں نے قبر شریف کے پاس جا کر سلام عرض کیا تو میں نے حجرہ شریف کے اندر سے وَعَلَيْكَ السَّلَام کی آواز سنی۔

ملا علی قاریؒ کہتے ہیں کہ: اس میں شک نہیں کہ درود شریف قبر اطہر کے قریب پڑھنا افضل ہے دور سے پڑھنے سے اس لئے کہ قرب میں جو خشوع خضوع اور حضور قلب حاصل ہوتا ہے وہ دور میں نہیں ہوتا۔

ہمارے فاضل دوست مفتی احسان الحق صاحب نے ”گلدستہ درود و

سلام، نہایت عقیدت و محبت سے بہت کم وقت میں لکھا اور حوالہ جات لکھ کر چار چاند لگا دیئے، اگر کوئی صاحب ذوق کسی درود شریف کا حوالہ دیکھنا چاہے تو وہ آسانی حوالہ نکال سکتا ہے۔ بظاہر کام تو معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن عند اللہ مقبول و ماحور ہوتا ہے، درود شریف کو مختلف صیغوں سے نقل کیا ہے اسی طرح ”التحیات“ کو بھی مختلف صیغوں سے جمع کیا جو کہ عوام الناس کے لئے عموماً ایک نیا باب ہے دوسرے مذاہب کے حضرات ان مختلف صیغوں کو اپنی نمازوں میں پڑھتے ہیں۔

یہ کاوش اللہ تعالیٰ اپنی جناب میں قبول و منظور فرما کر آخرت میں درود شریف ہماری اور پوری امت کے لئے ذریعہ نجات بنائے۔ آمین

(مولانا) محمد امیر علوی (زید مجدہ)

جمعرات ۷/ رذی القعدہ ۱۴۴۰ھ۔ ۱۱ جولائی ۲۰۱۹ء

تصدیق

حضرت مولانا محمد عبدالغفار صاحب مہاجر مدنی قدس اللہ سرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بندہ سیہ کار نے آپ کی اس کاوش کو مکمل دیکھا، اللہ تعالیٰ آپ کی اس کاوش کو قبول فرماوے۔ ماشاء اللہ یہ کاوش بہت عمدہ ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کی محبت پھیلانے میں آپ کا بھی شمار ہو جائے تو یہ بہت بڑی دولت ہے اور ماشاء اللہ آپ نے حوالہ جات کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اللہ کریم کثرت درود شریف کے عمل کی پوری امت کو توفیق نصیب فرماوے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اپنی دعوات صالحہ میں فراموش نہ فرمادیں کہ بندہ زندگی میں اعمال صالحہ کی توفیق اور حسن خاتمہ اور کامل مغفرت کا بہت زیادہ محتاج ہے۔

فقط والسلام: فقیر الی مولانا الغنی، محمد عبدالغفار چشتی صابری، مدینہ منورہ

۱۲/۱۲/۱۴۴۰ھ - ۱۷/۸/۲۰۱۹ - یوم السبت

تاثرات

حضرت مولانا مفتی سید مختار الدین شاہ صاحب زید مجدہ۔ کر بوعہ شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بندہ نے حضرت مولانا مفتی احسان الحق صاحب زید مجدہ ہم کار سالہ

”گلدستہ درود و سلام“ کو کئی جگہ سے دیکھا، ماشاء اللہ بڑی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور ان کے لئے صدقہ جاریہ

بنائے اور زیادہ سے زیادہ لوگوں کو اس سے مستفید فرمائے۔ آمین۔

بندہ مختار الدین کر بوعہ شریف

۳ محرم الحرام ۱۴۴۱ھ۔ ۳ ستمبر ۲۰۱۹ء

تقدیم

حضرت ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمن صاحب زید مجرہ
عزیز مکرم مفتی احسان الحق صاحب نے اپنی تالیف ”گلدستہ درود و سلام“
برائے تقدیم بھجوائی ہے۔ میں نے اسے جا بجا دیکھا ہے۔ اس میں ۱۸۰ کی
تعداد میں درود شریف کے صیغے باحوالہ دیے گئے ہیں۔

درود شریف پر بہت سے بزرگوں نے لکھا ہے اور خوب لکھا ہے۔ ان میں
شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ بھی شامل ہیں۔ مفتی صاحب نے بھی اس
موضوع پر قلم اٹھایا ہے۔ ان کی یہ کوشش بھی ایک اچھی کوشش ہے۔

اللہ تعالیٰ قبولیت سے نوازیں اور مسلمان بہن بھائیوں کو اس سے پورا فائدہ
اٹھانے کی توفیق دیں۔ آمین

اچھا ہوگا کہ اس کا فونٹ بڑا کیا جائے تاکہ پڑھنے میں آسانی ہو اور اردو میں
ان مبارک درودوں کا ترجمہ دے دیا جائے تاکہ معنی و مطلب بھی سمجھ میں آئے۔

فیوض الرحمن

۱۱ محرم الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۱ ستمبر ۲۰۱۹ء

اظہار خیال

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا عبد المنان حقانی صاحب زید مجدہ

خلیفہ مجاز بیعت

شیخ العرب والعجم حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب قدس اللہ سرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

احقر نے مذکورہ ”گلدستہ درود و سلام“ کا مطالعہ کیا، حضور علیہ الصلاۃ والسلام سے اظہار عقیدت اور دامن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خوشہ چینی کے لئے ہمارے اکابرین و اسلاف نے بہت کام کیا ہے۔ عزیزم موصوف سلمہ اللہ نے جو گلدستہ مرتب کیا ہے اس میں احقر کو بہت سی نمایاں خصوصیات دیکھنے کو ملیں اختصار کو ملحوظ رکھتے ہوئے فقط چند خوبیوں کا احقر ذکر کرتا ہے:

(۱) اس میں مولانا موصوف نے مفصل حوالہ جات نقل کئے ہیں۔

(۲) درود و سلام کے صیغے اس کی تمام روایات مختلفہ کے ساتھ ذکر کئے

ہیں جو کہ مولانا موصوف کی عرق ریزی اور کثرت مطالعہ اور صحیح معلومات کے حصول کے لئے محنتِ شاقہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۳) مزید برآں اس ”گلدستہ درود و سلام“ سے استفادہ کرتے ہوئے عاشقانِ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک نہایت ہی اچھا ذخیرہ دستیاب ہوا ہے جس کو نمازوں میں بھی پڑھنے پڑھانے کا اہتمام کیا جاسکتا ہے۔

آپ حضرت کا ساتھی: احقر عبد المنان حقانی

۱۸ محرم الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق ۱۸ ستمبر ۲۰۱۹ء۔

تاثرات

سید السادات حضرت مولانا عبدالحی بادشاہ صاحب زید مجدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

محسن اعظم، آقائے نامدار، فخر موجودات، سرور کونین، حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اظہار محبت و عقیدت کے طور پر جو ”گلدستہ“ آنجناب نے مرتب کیا ہے، یہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق و محبت کا نتیجہ ہے، اور اللہ تعالیٰ کا خصوصی لطف و کرم اور عنایت و احسان ہے کہ اس نے آنجناب کو ”گلدستہ درود و سلام“ کے نام سے درود شریف کا ایک بہترین مجموعہ مرتب کرنے کی سعادت نصیب فرمائی۔ اس سے قبل اسلاف سے لے کر تانہوز علمائے کرام نے درود شریف کی اہمیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے بہت ساری کتابیں لکھی ہیں، ہر ایک کی تمنا ہوتی ہے کہ ہم اپنے حقیقی محسن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور اپنا نذرانہ عقیدت پیش کریں، چوں کہ ہمیں

جو عظیم دولتِ ایمان ملی ہے وہ حضور اقدس ﷺ کے وجود مسعود کی برکت سے ہے، تو ہماری طرف سے حضور ﷺ پر درود بھیجنا اور لکھنا ہماری شکرگزاری کا ثبوت ہونے کے ساتھ ساتھ عبادت کا درجہ بھی رکھتا ہے۔ آنجناب نے جو گلدستہ تیار کیا ہے یہ عامۃ الناس کے استفادہ کے لئے ایک بہترین کاوش اور انمول تحفہ اور قیمتی سوغات سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے:

اس عظیم کاوش کو آنجناب اور ہم سب کے لئے ذخیرہٗ آخرت بنادیں۔ (آمین)

والسلام

(حضرت مولانا) عبدالحی (بادشاہ صاحب زید مجدہ)

11/9/19

تبصرہ

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر فدا محمد صاحب دامت برکاتہم

حضرت مولانا عزیز احمد صاحب مدظلہ نے جناب مفتی احسان الحق صاحب کی تحریر ”گلدستہ درود و سلام“ بھیجی اور اس پر کچھ لکھنے کا تقاضا کیا۔ دینی تحریر، وہ بھی درود و سلام کے بارے میں، واقعی اس سے زیادہ بے بہا اور بیش قیمت کیا تحریر ہوگی۔ دینی تحریر لکھنا بھی مشکل کام ہے، لیکن مستند حوالہ جات کے ساتھ لکھنا جسے تخریج کہتے ہیں اور بھی مشکل ہوتا ہے۔

احسان صاحب کی تحریر ماشاء اللہ پوری ترتیب و تخریج کے ساتھ ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ہفتہ میں دو بار اعمال حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوتے ہیں۔ کتاب بھی ایک عمل ہے، کئی مصنفین کی کتابوں کا رویا صادقہ میں دربار رسالت میں پیش ہونے کا تذکرہ صالحین نے کیا ہے جس کے بارے میں بندہ کو بھی تجربہ ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم تو بہت

قدر دان ہستی ہیں۔ معمولی کوئی چیز دربار میں پیش کی جائے تو نوازے بغیر نہیں
چھوڑتے

وہ چشمِ محبت خود جو یائے محبت ہے

پھر دیکھ تو لے، کر کے کوئی ان سے یار نہ

آفاق ہاگردیدہ ام، مہر بتاں ورزیدہ ام

بسیار خوباں دیدہ ام، لیکن تو چیزے دیگری

اللہ تعالیٰ شرف قبولیت سے نوازے اور جناب حضرت مفتی احسان

الحق صاحب کے لئے سرمایہ آخرت بنائے۔ (آمین)

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

(الاحزاب: 56)

بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں، اے

ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو۔ (آسان ترجمہ قرآن)

صِيغُ الصَّلَاةِ^٣

(١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا

(١) شعب الإيمان: الرابع عشر من شعب الإيمان: وهو باب في حب النبي صلى الله عليه وسلم: فصل في براءته صلى الله عليه وسلم في النبوة (١٨٩/٢) الرقم: ١٥٠٣.

(٢) صحيح البخاري: كتاب الدعوات: باب هل يصلى على غير النبي صلى الله عليه وسلم؟ (٧٧/٨)

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۱)

(۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۲)

(۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۳)

(۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

(۱) الصحيح لمسلم: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد
التشهد (ص: ۱۷۵) الرقم: ۴۰۷.

(۲) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها: باب الصلاة على النبي صلى الله
عليه وسلم. (۱/ ۲۹۳) الرقم: ۹۰۵.

(۳) مسند أحمد: (أحاديث رجال من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم) (۳۸/ ۲۳۸)،
الرقم: ۲۳۱۷۳.

أَهْلَ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
 (٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
 وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ
 عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)
 (٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)
 (٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

(١) شرح مشکل الآثار: باب بیان مشکل ماروي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه (٦/ ١٣) الرقم: ٢٢٣٩.

(٢) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: (٢/ ٢١١) الرقم: ٣١٠٣.

(٣) شرح مشکل الآثار: باب بیان مشکل ماروي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه (٦/ ١٢-١٣) الرقم: ٢٢٣٨.

وَدُرَّتِيهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ^(١)

(١٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَدُرَّتِيهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(٢)
(١١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ
وَدُرَّتِيهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(٣)
(١٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ وَدُرَّتِيهِ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ وَدُرَّتِيهِ كَمَا

(١) سنن أبي داود: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد. (٥٦/٢) الرقم: ٩٧٤.

(٢) لسنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب: الدليل على أن أزواجه صلى الله عليه وسلم من أهل بيته في الصلاة عليهن (٢١٦/٢) الرقم: ٢٨٦٦.

(٣) شعب الإيمان: الرابع عشر من شعب الإيمان: وهو باب في حب النبي صلى الله عليه وسلم: فصل في براءته صلى الله عليه وسلم في النبوة (١٨٩/٢) الرقم: ١٥٠٤.

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۱)
 (۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۲)
 (۱۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (۳)
 (۱۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ (۴)
 (۱۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ

(۱) کتاب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ذکر قولہم للنبی صلی اللہ علیہ وسلم:
 کیف الصلاة علیک؟ وتعلیمہ لہم الصلاة علیہ کما ذکر: ص: ۱۲-۱۱، الرقم: ۸.

(۲) فضل الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ص: ۶۲، الرقم: ۶۴.

(۳) صحیح البخاری: (۱۲۱/۶).

(۴) شرح مشکل الآثار: باب بیان مشکل ما روي عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی
 کیفیة الصلاة علیہ (۶/ ۱۱)، الرقم: ۲۲۳۶.

وَالْإِبْرَاهِيمَ (۱)

(۱۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۲)

(۱۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَالْإِبْرَاهِيمَ (۳)

(۱۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۴)

(۲۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

(۱) صحیح البخاری: کتاب الدعوات: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۸ / ۷۷).

(۲) سنن النسائي: باب: كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: (نوع آخر: ۵۳) (۳ / ۵۶)، الرقم: ۱۲۹۴.

(۳) مسند أحمد: (تتمة مسند أبي سعيد الخدري) (۱۸ / ۲۴) الرقم: ۱۱۴۳۳.

(۴) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۱ / ۲۹۲) الرقم: ۹۰۳.

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (١)
 (٢١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (٢)
 (٢٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ (٣)
 (٢٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ (٤)

(١) المصنف لابن أبي شيبه: كتاب الصلاة: الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟ (٥/ ٥٢٤) الرقم: ٨٧٢٣.

(٢) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد (٢/ ٢١١) الرقم: ٢٨٥٣.

(٣) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذكر قولهم للنبي صلى الله عليه وسلم: كيف الصلاة عليك؟ وتعليمه لهم الصلاة عليه كما ذكر: ص: ١٤، الرقم: ١٦.

(٤) المستدرك على الصحيحين للحاكم: كتاب الأطعمة: زكاة المسلم المعدم الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (٤/ ١٢٩-١٣٠).

(۲۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۱)

(۲۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۲)

(۲۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۳)

(۲۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

^(۱) صحیح البخاری: کتاب أحادیث الأنبياء (باب) (۴/ ۱۴۶-۱۴۷).

^(۲) صحیح البخاری: کتاب الدعوات: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۸/ ۷۷).

^(۳) سنن أبي داود: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد (۲/ ۵۴) الرقم: ۹۷۰.

كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(١)

(۲۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۲)

(۲۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۳)

(۳۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

(۱) المعجم الأوسط: (۳/ ۲۱۵) الرقم: ۲۹۵۵.

(۲) مسند أبي عوانة: كتاب الصلوات: باب إيجاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد السلام وعلى عباد الله الصالحين في التشهد وثوابه (۱/ ۵۲۶)، الرقم: ۱۹۶۷.

(۳) المعجم الكبير: (عبد الله بن عيسى بن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن عبد الرحمن بن أبي ليلى) (۱۹/ ۱۳۰-۱۲۹)، الرقم: ۲۸۳.

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(٣٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)

(٣٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مُجِيدٌ^(٤)

(١) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم:

(٢/ ٢١٢) الرقم: ٣١٠٥.

(٢) سنن النسائي: باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر: ٥٢)

(٣/ ٥٥) الرقم: ١٢٨٨.

(٣) المعجم الأوسط: (٣/ ٩٢-٩١) الرقم: ٢٥٨٧.

(٤) سنن أبي داود: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد

(٢/ ٥٤) الرقم: ٩٦٨.

(۳۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۱)

(۳۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۲)

(۳۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ^(۳)

(۳۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ

(۱) المعجم الكبير: (عبدالرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة ، مجاهد عن
عبدالرحمن) (۱۹/ ۱۱۶) الرقم: ۲۴۱.

(۲) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في
التشهد (۲/ ۲۱۱) الرقم: ۲۸۵۴.

(۳) شرح مشكل الآثار: باب بيان مشكل ماروي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في
كيفية الصلاة عليه (۶/ ۵) الرقم: ۲۲۲۸.

إِبْرَاهِيمَ^(۱)

(۳۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۲)

(۳۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ^(۳)

(۴۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۴)

(۴۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

(۱) مسند الشافعي: (۱/ ۹۷)، الرقم: ۲۷۸.

(۲) مسند البزار: (نعيم بن عبد الله المجرع عن أبي هريرة) (۱۴/ ۴۰۲)، الرقم: ۸۱۵۴.

(۳) المعجم الكبير: (محمد بن عبد الله بن زيد عن أبي مسعود رضي الله عنه) (۱۷/ ۲۵۱)، الرقم: ۶۹۷.

(۴) المؤطا للإمام مالك: كتاب: قصر الصلاة في السفر: باب ما جاء في الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم ص: ۱۰۲، الرقم: ۴۰۵.

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(٤٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(٤٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)
(٤٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

(١) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في
التشهد (٢/ ٢٠٩) الرقم: ٢٨٤٨.

(٢) شرح مشكل الآثار: باب بيان مشكل ما روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في
كيفية الصلاة عليه (٦/ ٦) الرقم: ٢٢٢٩.

(٣) مسند الربيع: الباب الثالث: في التسبيح والصلاة على رسول الله صلى الله عليه
وسلم: ص: ١١٣، الرقم: ١٥.

بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۱)
 (۴۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۲)
 (۴۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۳)
 (۴۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۴)

- (۱) کتاب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ذکر قولہم للنبی صلی اللہ علیہ وسلم:
 کیف الصلاة علیک؟ وتعلیمہ لہم الصلاة علیہ کما ذکر: ص: ۱۲-۱۳ الرقم: ۱۱.
 (۲) المعجم الأوسط: (۵۷/ ۷) الرقم: ۶۸۳۸.
 (۳) المعجم الكبير: (عبدالرحمن بن أبي لیل عن کعب بن عجرة ، مجاهد عن
 عبدالرحمن) (۱۱۶/ ۱۹) الرقم: ۴۴۴.
 (۴) المعجم الكبير: (الحکم بن عتیبة عن عبدالرحمن بن أبي لیلی عن کعب بن
 عجرة) (۱۲۸/ ۱۹) الرقم: ۴۸۰.

(۴۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (۱)

(۴۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (۲)

(۵۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (۳)

(۵۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

(۱) الروض الداني إلى المعجم الصغير للطبراني: (۱/ ۱۳۵) الرقم: ۲۰۴.

(۲) المعجم الكبير: (الحکم بن عتیبہ عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة)
(۱۹/ ۱۲۷) الرقم: ۲۷۶.

(۳) الصحيح لمسلم: كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (ص: ۱۷۴) الرقم: ۴۰۵.

إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
 (٥٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)
 (٥٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٣)
 (٥٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٤)

(١) مسند أبي عوانة: كتاب الصلوات: باب إيجاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد السلام وعلى عباد الله الصالحين في التشهد وثوابه (١/ ٥٢٦) الرقم: ١٩٦٦.

(٢) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (١/ ٢٩٣) الرقم: ٩٠٤.

(٣) مسند أحمد: (حديث كعب بن عجرة) (٣٠/ ٥٠) الرقم: ١٨١٢٧.

(٤) صحيح ابن حبان: كتاب الصلاة: باب صفة الصلاة: (ذكر بيان بأن القوم إنما سألوا النبي صلى الله عليه وسلم عن وصف الصلاة الخ) (٥/ ٢٨٧-٢٨٨) الرقم: ١٩٥٨.

- (۵۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۱)
- (۵۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۲)
- (۵۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۳)
- (۵۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

^(۱) مسند أحمد: (بقية حديث أبي مسعود البدری الأنصاري) (۲۸/ ۲۹۹) الرقم: ۱۷۶۷.

^(۲) سنن الترمذي: أبواب الصلاة: باب ماجاء في صفة الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۲/ ۳۵۳-۳۵۴) الرقم: ۴۸۳.

^(۳) مسند أحمد: (مسند أبي طلحة بن عبيد الله) (۳/ ۱۶-۱۷) الرقم: ۱۳۹۶.

عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(١)

(۵۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(٢)

(۶۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ^(۳)

(۶۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى

إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

(۱) المعجم الكبير: (الحکم بن عتیبہ عن عبدالرحمن بن أبي لیلی عن كعب بن عجرة) (۱۹/ ۱۲۶) الرقم: ۲۷۳.

(۲) المصنف لابن أبي شيبة: كتاب الصلاة: الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟ (۵/ ۵۲۳) الرقم: ۸۷۲۱.

(۳) سنن النسائي الكبرى: كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر: ۴۹۸) (۲/ ۷۴) الرقم: ۱۲۱۲.

حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۱)

(۶۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۲)

(۶۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ^(۳)

(۶۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۴)

(۱) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ۵۶، الرقم: ۵۷.

(۲) مسند أحمد: (حديث كعب بن عجرة) (۳۰ / ۵۷-۵۸)، الرقم: ۱۸۱۳۳.

(۳) المصنف لابن أبي شيبة: كتاب الصلاة: الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟ (۵ / ۵۲۵)، الرقم: ۸۷۴۴.

(۴) مسند الشافعي: (۱ / ۹۷)، الرقم: ۲۷۹.

(۶۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ
 بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (۱)
 (۶۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (۲)
 (۶۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (۳)
 (۶۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا رَحِمْتَ عَلَى
 إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ (۴)

(۱) سنن النسائي: باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۳/ ۵۴-۵۳) الرقم: ۱۲۸۵.

(۲) سنن النسائي الكبرى: كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر ۴۹۹) الرقم: ۷۴-۷۵/ ۳ (۷۴-۷۵).

(۳) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ۶۸، الرقم: ۷۳.

(۴) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذكر قولهم للنبي صلى الله عليه وسلم: كيف الصلاة عليك؟ وتعليمه لهم الصلاة عليه كما ذكر: ص: ۱۶، الرقم: ۲۴.

(٦٩) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ
وَدُرَّتِيهِ وَأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)

(٧٠) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا تَحْمُودًا
يَغِيبُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)

(٧١) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ

(١) الكامل لابن عدي: من اسمه حبان (حَبَّان بن يَسَار، أبو روح الكلابي، بصري)
(٢/ ٤٢٤)، رقم الترجمة: ٥٤٠.

(٢) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها: باب الصلاة على النبي صلى الله
عليه وسلم (١/ ٢٩٣-٢٩٤) الرقم: ٩٠٦.

الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامَ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمَ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
إِمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ وَرَسُولَ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (١)

(٧٢) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَتَكَ عَلَى سَيِّدِ
الْمُرْسَلِينَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتِمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
إِمَامَ الْخَيْرِ وَقَائِدَ الْخَيْرِ وَرَسُولَ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا
يَغْبِطُهُ بِهِ الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (٢)

(١) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٦٠-٥٩، الرقم: ٦١.

(٢) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم:

(٢١٤/٢) الرقم: ٣١٠٩.

(۷۳) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى سَيِّدِ
الرُّسُلَيْنِ وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
إِمَامِ الْخَيْرِ وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ اللَّهُمَّ اْبْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا يَغِيْظُهُ بِهِ
الْأَوَّلُونَ وَالْآخِرُونَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَبْلِغْهُ الدَّرَجَةَ الْوَسِيلَةَ
مِنْ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ مَوَدَّتَهُ
وَفِي الْأَعْلَى ذِكْرَ دَارِهِ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَاتُهُ وَبَرَكَاتُهُ اللَّهُمَّ
صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۱)
(۷۴) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ وَبَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ (۲)

(۱) کتاب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ذکر قولہم للنبی صلی اللہ علیہ وسلم:
کیف الصلاة عليك؟ وتعليمه لهم الصلاة عليه كلما ذكر: ص: ۱۵، الرقم: ۲۱.
(۲) کتاب الصلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم: ذکر قولہم للنبی صلی اللہ علیہ
وسلم: كيف الصلاة عليك؟ وتعليمه لهم الصلاة عليه كلما ذكر: ص: ۱۲، الرقم: ۱۰.

- (٧٥) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(١)
- (٧٦) اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(٢)
- (٧٧) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ^(٣)
- (٧٨) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ^(٤)
- (٧٩) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ^(٥)

(١) المصنف لابن أبي شيبة: كتاب الصلاة: الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟ (٥٢٦/ ٥) الرقم: ٨٧٢٦.

(٢) مسند أحمد: (حديث بريدة الأسلمي) (٩٢/ ٣٨)، الرقم: ٢٢٩٨٨.

(٣) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب ما يقول إذا دخل المسجد وخرج منه: (٤٢٥/ ١) الرقم: ١٦٦٤.

(٤) سنن النسائي: باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر ٥٢) (٥٦/ ٣) الرقم: ١٢٩١.

(٥) سنن النسائي الكبرى: كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر ٤٩٩) (٧٥/ ٢) الرقم: ١٢١٦.

- (٨٠) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ (١)
- (٨١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ (٢)
- (٨٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٣)
- (٨٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (٤)

(١) سنن النسائي: باب كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (نوع آخر ٥٤)
(٣/ ٥٧-٥٦) الرقم: ١٢٩٣.

(٢) سنن أبي داود: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم بعد التشهد (٢/ ٥٦)
الرقم: ٩٧٣.

(٣) مسند أحمد: (بقية حديث أبي مسعود البدرى الأنصاري) (٢٨/ ٣٠٤) الرقم: ١٧٠٧٢.

(٤) المصنف لابن أبي شيبة: كتاب الصلاة: الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم كيف هي؟ (٥/ ٥٢٥-٥٢٦) الرقم: ٨٧٢٥.

(۸۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَأَلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۱)

(۸۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۲)

(۸۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَأَلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ^(۳)

(۸۷) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ التَّافِعَةِ صَلِّ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَارْضَ عَنْهُ رِضًا لَا تَسْخُطُ بَعْدَهُ^(۴)

(۱) کتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذكر قولهم للنبي صلى الله عليه وسلم: كيف الصلاة عليك؟ وتعليمه لهم الصلاة عليه كلما ذكر: ص: ۱۱، الرقم: ۶.

(۲) سنن النسائي الكبرى: كيف الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (خالفه محمد بن إبراهيم في لفظ الحديث) (۹/ ۲۶) الرقم: ۹۸۹۴.

(۳) المعجم الكبير: (محمد بن عبد الله بن زيد عن ابن مسعود رضي الله عنه) (۱۷/ ۲۵۲-۲۵۱) الرقم: ۶۹۸.

(۴) مسند أحمد: (مسند جابر بن عبد الله رضي الله عنه) (۲۲/ ۴۶۱) الرقم: ۱۴۶۱۹.

- (٨٨) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآرَضْ عَنِّي رِضَاءً لَا سَخِطَ بَعْدَهُ (١)
- (٨٩) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (٢)
- (٩٠) اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ سُؤْلَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (٣)
- (٩١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيلَةِ عِنْدَكَ وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (٤)
- (٩٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (٥)

(١) المعجم الأوسط: (١/ ٦٩) الرقم: ١٩٤.

(٢) المعجم الأوسط: (٤/ ٧٩-٧٨) الرقم: ٣٦٦٢.

(٣) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: باب ما أمر النبي صلى الله عليه وسلم به أن يقول عند الأذان، ويسأل الله له في ذلك الوقت الوسيلة: ص: ٣٢، الرقم: ٧٥.

(٤) المعجم الكبير: (١٢/ ٨٥) الرقم: ١٢٥٥٤.

(٥) المعجم الأوسط: (٣/ ٢٩-٢٨) الرقم: ٢٣٦٨.

(۹۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۱)
(۹۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۲)
(۹۵) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ وَصَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۳)
(۹۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۴)

(۱) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم:

(۲۱۲/۲) الرقم: ۳۱۰۶.

(۲) المعجم الكبير: الحكم بن عتيبة عن عبد الرحمن بن أبي ليلى عن كعب بن عجرة

(۱۹۶/۱۹) الرقم: ۴۷۴.

(۳) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: (۲

(۲۱۲/ الرقم: ۳۱۰۷.

(۴) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم:

(۲۱۳/۲) الرقم: ۳۱۰۸.

(۹۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۱)

(۹۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ^(۲)

(۹۹) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(۳)

(۱۰۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ^(۴)

(۱) المستدرك على الصحيحين للحاكم: كتاب الصلاة: (صنع الصلاة بعد التشهد) (۲۶۹/۱).

(۲) الأدب المفرد: باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم (۱/ ۲۲۳) الرقم: ۶۴۱.

(۳) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ۵۳، الرقم: ۵۳.

(۴) المعجم الكبير: (رويفع بن ثابت الأنصاري) (۵/ ۲۶) الرقم: ۴۴۸۰-۴۴۸۱.

(١٠١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ (١)

(١٠٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) (٢)

(١٠٣) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ

مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ (٣)

(١٠٤) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (٤)

(١٠٥) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ اللَّهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (٥)

(١) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: (باب ما أمر النبي صلى الله عليه وسلم به أن يقول عند الأذان، ويسأل الله له في ذلك الوقت الوسيلة) ص: ٣٣، الرقم: ٧٨.

(٢) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٥٩، الرقم: ٦٠.

(٣) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٦٥، الرقم: ٦٨.

(٤) المعجم الكبير: (عبد الرحمن بن بشر بن مسعود عن ابن مسعود رضي الله عنه) (١٧/ ٢٥٠) الرقم: ٦٩٦.

(٥) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٦٨-٦٩، الرقم: ٧٢.

- (۱۰۶) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
وَبَارِكْ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ (۱)
- (۱۰۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَالِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ (۲)
- (۱۰۸) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ (۳)
- (۱۰۹) اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ
مُجِيدٌ (۴)

(۱) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ۶۷، الرقم: ۷۱.

(۲) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذِكْرُ قَوْلِهِمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَلَّمَادِكِر: ص: ۱۰، الرقم: ۲.

(۳) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذِكْرُ قَوْلِهِمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَلَّمَادِكِر: ص: ۱۵، الرقم: ۲۰.

(۴) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ذِكْرُ قَوْلِهِمُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كَلَّمَادِكِر: ص: ۱۵، الرقم: ۱۹.

(۱۱۰) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۱)

(۱۱۱) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ^(۲)

(۱۱۲) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۳)

(۱۱۳) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ

^(۱) شرح مشکل الآثار: باب بیان مشکل ماروی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه (۱۴/۶) الرقم: ۲۲۳۷.

^(۲) شعب الإيمان: الخامس والعشرون من شعب الإيمان وهو باب في المناسك: الوقوف يوم عرفة بعرفات وما جاء في فضله والأصل في رمي الجمار والذبح. (۳/۶۳) الرقم: ۴۰۷۴.

^(۳) شرح مشکل الآثار: باب بیان مشکل ماروی عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في كيفية الصلاة عليه (۱۴/۶)، الرقم: ۲۲۴۰.

حَمِيدٌ مَجِيدُ اللَّهِ وَتَرَحَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدُ اللَّهِ وَتَحَنَّنْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدُ اللَّهِ وَسَلَّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
سَلَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(١)

(١١٤) جَزَى اللَّهُ عَنَّا مُحَمَّدًا بِمَا هُوَ أَهْلُهُ^(٢)

(١١٥) جَزَى اللَّهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ^(٣)

(١١٦) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةُ اللَّهِ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةُ اللَّهِ سَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى
سَلَامُ اللَّهِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ^(٤)

^(١) شعب الإيمان: الخامس عشر من شعب الإيمان وهو باب في تعظيم النبي صلى الله عليه وسلم وإجلاله وتوقيره صلى الله عليه وسلم: فصل في معنى الصلاة عليه صلى الله عليه وسلم والمباركة والرحمة. (٢/ ٢٢٣-٢٢٤) الرقم: ١٥٨٨.

^(٢) المعجم الأوسط: (١/ ٨٢) الرقم: ٢٣٥.

^(٣) المعجم الكبير: (عكرمه عن ابن عباس رضي الله عنهما) (١١/ ٢٠٦) الرقم: ١١٥٠٩.

^(٤) المعجم الكبير: (سليمان بن زيد بن ثابت عن أبيه) (٥/ ١٤٣) الرقم: ٤٨٨٧.

(۱۱۷) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَصَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
الْحَمِيدُ الْمَجِيدُ وَبَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ^(۱)

(۱۱۸) بَارَكَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ^(۲)
(۱۱۹) وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ^(۳)
(۱۲۰) بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ^(۴)

(۱) المعجم الكبير: (الحکم بن عتیبہ عن عبدالرحمن بن أبي لیلی عن کعب بن عجرۃ) (۱۲۵/ ۱۹) الرقم: ۲۷۱.

(۲) کتاب الصلاۃ علی النبی ﷺ: ذُکِرَ قَوْلُهُمْ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ وَتَعْلِيمُهُ لَهُمُ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذُكِرَ: ص: ۱۴، الرقم: ۱۸.

(۳) سنن النسائي: باب الدعاء في الوتر (۳/ ۲۷۵) الرقم: ۱۷۴۵.

(۴) عمل اليوم والليلۃ لابن السني: باب ما يقول إذا دخل المسجد: ص: ۴۵، الرقم: ۸۸.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَسَلَّمْ عَلَى عِبَادِهِ الَّذِينَ اصْطَفَى

(النمل: 59)

اور سلام ہو اس کے ان بندوں پر جن کو اس نے منتخب فرمایا ہے۔

(آسان ترجمہ قرآن)

وَسَلَّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ

(الصافات: 181)

اور سلام ہو پیغمبروں پر (آسان ترجمہ قرآن)

صِيغُ السَّلَامِ^٣

(١٢١) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)

(١٢٢) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (٢)

(١٢٣) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ وَالصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)

(١) صحيح البخاري: كتاب الأذان: باب التشهد في الآخرة (١/ ١٦٦).

(٢) المعجم الكبير: (من مسند عبد الله بن مسعود) (١٠/ ٦٨) الرقم: ٩٩٤٢.

(٣) المصنف عبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب التشهد (٢/ ٢٠٣) الرقم: ٣٠٧١.

(١٢٤) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (١)
 (١٢٥) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
 اللَّهِ الصَّالِحِينَ وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (٢)
 (١٢٦) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (٣)
 (١٢٧) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ
 أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (٤)

(١) الصحيح لمسلم: كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة (ص: ١٧٣) الرقم: ٤٠٣.

(٢) مسند أحمد: (تتمة مسند عبد الله بن عباس رضي الله عنه) (٤/ ٤٠٧) الرقم: ٢٦٦٥.

(٣) صحيح ابن حبان: كتاب الصلاة: باب صفة الصلاة (ذكر الإباحة للمرء أن يتشهد
 في صلاته بغير ما وصفنا) (٥/ ٢٨٢) الرقم: ١٩٥٢.

(٤) المعجم الكبير: (طاووس عن ابن عباس رضي الله عنهما) (١١/ ٤٦) الرقم: ١٠٩٩٦.

(١٢٨) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)

(١٢٩) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (٢)

(١٣٠) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ (٣)

(١٣١) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ

(١) سنن النسائي: (نوع آخر من التشهد: ١٠٣) (٢/ ٥٩٤-٥٩٣) الرقم: ١١٧٣.

(٢) سنن الترمذي: أبواب الصلاة (باب منه: ٢١٦) (٢/ ٨٣) الرقم: ٢٩٠.

(٣) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها: باب ماجاء في التشهد
(١/ ٢٩١) الرقم: ٩٠٠.

عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)
(١٣٢) التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٢)

(١٣٣) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)
(١٣٤) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ

(١) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب التشهد: (٢/ ٢٠٣) الرقم: ٣٠٧٠.

(٢) سنن الدارقطني: كتاب الصلاة: باب صفة التشهد ووجوبه واختلاف الروايات
فيه (٢/ ١٦٠-١٥٩) الرقم: ١٣٢٦.

(٣) سنن أبي داود: باب التشهد (٢/ ٥١-٥٠) الرقم: ٩٦٤.

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)
 (١٣٥) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)
 (١٣٦) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
 مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)

(١٣٧) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا
 النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ سَلَامٌ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٤)

(١) المصنف لابن أبي شيبه: كتاب الصلاة: التشهد في الصلاة كيف هو؟ (٣/ ٣٥)،
 الرقم: ٣٠٠٥.

(٢) شرح معاني الآثار: كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة (١/ ٢٦٥) الرقم: ١٥٧٧.

(٣) سنن الدارقطني: كتاب الصلاة: باب صفة التشهد ووجوبه واختلاف الروايات
 فيه (٢/ ١٦٣) الرقم: ١٣٣٢.

(٤) سنن النسائي الكبرى: (ثواب قوله: ربنا ولك الحمد) (١/ ٣٣٤) الرقم: ٦٥٥.

(١٣٨) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٣٩) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٤٠) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)

(١٤١) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٤)

(١) سنن النسائي الكبرى: (التشهد الأول) (١/ ٣٧٦) الرقم: ٧٥٦.

(٢) المعجم الأوسط: (٦/ ٣٢١) الرقم: ٦٥٢١.

(٣) المصنف لابن أبي شيبه: كتاب الصلاة: التشهد في الصلاة كيف هو؟ (٣/ ٣٧) الرقم: ٣٠٠٨.

(٤) المعجم الأوسط: (٣/ ١٠٣) الرقم: ٢٦٢٥.

(١٤٢) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٤٣) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٤٤) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)

(١٤٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ

(١) صحيح ابن حبان: كتاب الصلاة: باب فرض متابعة الإمام (ذكر الأمر بتسوية الصفوف وإقامتها عند القيام إلى الصلاة) (٥/ ٥٤١-٥٤٢) الرقم: ٢١٦٧.

(٢) سنن النسائي: (كيف التشهد الأول) (٢/ ٥٩٠-٥٩١) الرقم: ١١٦٧.

(٣) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب الدعاء في الصلاة (٢/ ٢١٩) الرقم: ٢٨٧٧.

الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٤٦) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٤٧) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ^(٣)

(١٤٨) التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٤)

(١) سنن النسائي الكبرى: (التشهد الأول) (١/ ٣٧٧-٣٧٦) الرقم: ٧٥٨.

(٢) شرح معاني الآثار: كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة (١/ ٢٦٤-٢٦٣) الرقم: ١٥٧٠.

(٣) شرح معاني الآثار: كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة (١/ ٢٦٤) الرقم: ١٥٧١.

(٤) المعجم الأوسط: (١/ ٧٦-٧٧) الرقم: ٢١٨.

(١٤٩) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٥٠) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٥١) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ^(٣)

(١) سنن النسائي: (نوع آخر من التشهد: ١٠٢) (٢/ ٥٩٣) الرقم: ١١٧٢.

(٢) المصنف لابن أبي شيبه: كتاب الصلاة: التشهد في الصلاة كيف هو؟ (٣/ ٣٩) الرقم: ٣٠١٣.

(٣) سنن ابن ماجه: كتاب إقامة الصلاة والسنة فيها: باب ماجاء في التشهد (٢٩٢/ ١) الرقم: ٩٠٢.

(۱۵۲) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ (۱)

(۱۵۳) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَسْأَلُ اللَّهَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِهِ مِنَ النَّارِ (۲)

(۱۵۴) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (۳)

(۱) سنن النسائي: (نوع آخر من التشهد: ۴۵) (۳/ ۵۰) الرقم: ۱۲۸۰.

(۲) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من استحَبَّ أوْباح التسمية قبل التحية
(۲/ ۲۰۲-۲۰۳) الرقم: ۲۸۲۹.

(۳) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب التشهد (۲/ ۲۰۴) الرقم: ۳۰۷۳.

(۱۵۵) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ لِلَّهِ وَالزَّكَايَاتُ لِلَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ
مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (١)

(۱۵۶) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَشَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ (٢)
(۱۵۷) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ
السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ أَنَّ مُحَمَّدًا

(١) شرح معانی الآثار: کتاب الصلاة: باب التشهد فی الصلاة کیف هو؟ (۱/ ۲۶۱)
الرقم: ۱۵۵۲.

(٢) السنن الکبری: کتاب الصلاة: باب من استحَبَّ أَوْ أَبَاحَ التَّسْمِيَةَ قَبْلَ التَّحِيَّةِ
(۲/ ۲۰۳-۲۰۴) الرقم: ۲۸۳۲.

رَسُولُ اللَّهِ (١)

(١٥٨) بِسْمِ اللَّهِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ
اللَّهِ الصَّالِحِينَ (٢)

(١٥٩) بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ
الْمُبَارَكَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ (٣)

(١) المؤطال للإمام مالك: كتاب: وقوت الصلاة: باب التشهد في الصلاة: ص: ٦٦-٦٥
الرقم: ٢٠٨.

(٢) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من استحَبَّ أو أباح التسمية قبل التحية (٢/ ٢٠٤)
الرقم: ٢٨٣٣.

(٣) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم
(٢/ ٢٠٥)، الرقم: ٢٨٣٧.

(۱۶۰) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
الصلواتُ لله أشهدُ أن لا إلهَ إلا اللهُ وحدهُ لا شريكَ له وأشهدُ
أنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ
آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
وَاهْدِنِي... (۱)

(۱۶۱) بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ
الصلواتُ أشهدُ أن لا إلهَ إلا اللهُ وحدهُ لا شريكَ له وأشهدُ أنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ
آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي (۲)
(۱۶۲) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ

(۱) شرح معانی الآثار: کتاب الصلاة: باب التشهد فی الصلاة (۱/ ۲۶۵) الرقم: ۱۰۷۸.

(۲) المعجم الأوسط: (۳/ ۲۷۰) الرقم: ۳۱۱۶.

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٦٣) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)
(١٦٤) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)
(١٦٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ

(١) المؤطال للإمام مالك: كتاب: وقوت الصلاة: باب التشهد في الصلاة. ص: ٦٥.
الرقم: ٢٠٧.

(٢) المصنف لعبد الرزاق: كتاب الصلاة: باب التشهد (٢/ ٢٠٢) الرقم: ٣٠٦٧.

(٣) شرح معاني الآثار: كتاب الصلاة: باب التشهد في الصلاة كيف هو؟
(٢٦١/ ١) الرقم: ١٥٥.

عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (١)
(١٦٦) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٢)

(١٦٧) بِسْمِ اللَّهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الزَّكَايَاتُ الصَّلَوَاتُ
الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ (٣)

(١٦٨) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ

(١) شرح مشكل الآثار: (باب بيان مشكل ما روي عن أبي معمر عن ابن مسعود.... الخ)
(١٥ / ٩ - ٤١٤) الرقم: ٣٨٠٥.

(٢) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم:
(٢ / ٢٠٦ - ٢٠٥) الرقم: ٢٨٣٨.

(٣) المستدرک علی الصحیحین للحاکم: کتاب الصلاة: التشهد في الصلاة: (١ / ٢٦٦).

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٦٩) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَى
النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٢)

(١٧٠) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ^(٣)

(١) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم
(٢٠٦/٢) الرقم: ٢٨٣٩.

(٢) السنن الكبرى: كتاب الصلاة: باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم
(٢٠٧/٢) الرقم: ٢٨٤٢.

(٣) المؤطال للإمام مالك: كتاب وقوت الصلاة: باب التشهد في الصلاة: ص: ٦٦،
الرقم: ٢٠٩.

(١٧١) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ^(١)

(١٧٢) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ^(٢)

(١٧٣) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(٣)

(١) السنن الكبرى : كتاب الصلاة : باب من قدم كلمتي الشهادة على كلمتي التسليم : (٢٠٦/٢) الرقم : ٢٨٤٠.

(٢) المؤطا للإمام مالك : كتاب وقوت الصلاة : باب التشهد في الصلاة : ص : ٦٦ ، الرقم : ٢١٠.

(٣) السنن الكبرى : كتاب الصلاة : باب الدليل على أنه لا يبدأ بشيء قبل كلمة التحية (٢٠١/٢ - ٢٠٢) الرقم : ٢٨٢٧.

(١٧٤) التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الرَّاكَيَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ^(١)

(١٧٥) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ^(٢)

(١) سنن الدارقطني: كتاب الصلاة: باب صفة التشهد ووجوبه واختلاف الروايات فيه (١٦٢/٢) الرقم: ١٣٣٠.

(٢) سنن الدارقطني: كتاب الصلاة: باب ذكر وجوب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في التشهد واختلاف الروايات في ذلك (١٦٨/٢) الرقم: ١٣٣٨.

(١٧٦) التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَاةُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى مُحَمَّدٍ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ السَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ^(١)

(١٧٧) صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ^(٢)

(١٧٨) صَلَّى اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ^(٣)

(١) المعجم الكبير: (من مسند عبد الله بن مسعود) (١٠/ ٦٦) الرقم: ٩٩٣٧.

(٢) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٧٦، الرقم: ٨٥.

(٣) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٧٦، الرقم: ٨٦.

(١٧٩) بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ (١)
(١٨٠) بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ (٢)

تمت وعمت

(١) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: ص: ٧٤، الرقم: ٨٢.

(٢) سنن ابن ماجه: كتاب المساجد والجماعات، باب الدعاء عند دخول المسجد
(٢٥٣/١) الرقم: ٧٧١.

فهرست اسناد محموله باعتبار وفیات مصنفین

- ۱) الجامع الصحيح (مسند الإمام الربيع): للإمام ربيع بن حبيب الفراهيدي (المولود: حوالي: ۸۰هـ والمتوفى: ۱۷۵هـ) وزارة الأوقاف والشؤون الدينية، سلطنة عمان الطبعة الأولى: ۲۰۱۱-۱۴۳۲.
- ۲) المؤطا: للإمام مالك بن أنس بن مالك بن عامر الأصبحي المدني (المولود: ۹۳هـ، المتوفى: ۱۷۹هـ) ت: الدكتور الشيخ خليل مامون الشيخا، دار المعرفة، بيروت، لبنان، الطبعة الثانية: ۱۴۲۹-۲۰۰۸.
- ۳) مسند الشافعي: للإمام محمد بن إدريس الشافعي (المولود: ۱۵۰هـ المتوفى: ۲۰۴هـ)، دار الكتب العلمية، بيروت.
- ۴) المصنف لعبد الرزاق: عبد الرزاق بن همام بن نافع الحميري الصنعاني (المولود: ۱۲۶هـ المتوفى: ۲۱۱هـ) ت: حبيب الرحمن الأعظمي، المجلس العلمي، الطبعة الأولى: ۱۳۹۰-۱۹۷۰.
- ۵) المصنف لابن أبي شعبة: لأبي بكر بن أبي شعبة عبد الله بن محمد بن

إبراهيم بن عثمان العبسي (المولود: ١٥٩هـ المتوفى: ٢٣٥هـ) ت: محمد عوامه، شركة دارالقبلة، الطبعة الأولى: ١٤٢٧-٢٠٠٦.

٦) مسند أحمد: لأبي عبد الله أحمد بن محمد بن حنبل (المولود: ١٦٤هـ المتوفى: ٢٤١هـ) ت: شعيب الأناؤوط وآخرون، مؤسسة الرسالة.

٧) صحيح البخاري: لمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري (المولود: ١٩٤هـ المتوفى: ٢٥٦هـ) ت: محمد زهير بن ناصر الناصر، دار طوق النجاة.

٨) الأدب المفرد: لمحمد بن إسماعيل بن إبراهيم بن المغيرة البخاري (المولود: ١٩٤هـ المتوفى: ٢٥٦هـ). ت: محمد ناصر الدين الألباني. دار الصديق: الطبعة الثانية: ٢٠٠٠-١٤٢١.

٩) الصحيح لمسلم: لمسلم بن الحجاج أبي الحسن القشيري النيسابوري (المولود: ٢٠٤هـ المتوفى: ٢٦١هـ) اعتنى به: أبو صهيب الكرمي، بيت الأفكار الدولية: الطباعة: ١٤١٩-١٩٩٨.

١٠) سنن ابن ماجه: لأبي عبد الله محمد بن يزيد القزويني (المولود: ٢٠٩هـ المتوفى: ٢٧٣هـ)..... حقق نصوصه.... محمد فواد عبد الباقي: مطبعة دار إحياء كتب العربية.

١١) سنن أبي داود: لسليمان بن الأشعث بن شداد بن عمرو، الأزدي أبي

داود السجستاني (المولود: ۲۰۲ھ المتوفى: ۲۷۵ھ) ت: محمد عوامة، مؤسسة الريان، بيروت، الطبعة الثانية: ۱۴۲۵-۲۰۰۴.

۱۲) سنن الترمذي: لأبي عيسى محمد بن عيسى بن سَورَة (المولود: ۲۰۹ھ المتوفى: ۲۷۹ھ) مطبعة مصطفى البابي الحلبي.

۱۳) فضل الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: لإسماعيل بن إسحاق بن إسماعيل بن حماد بن زيد الجهضمي الأزدي، (المولود: ۱۹۹ھ المتوفى: ۲۸۲ھ) ت: محمد ناصر الدين أَلالباني، المكتب الإسلامي، بدمشق، الطبعة الثانية: ۱۹۶۹.

۱۴) كتاب الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم: لأحمد بن عمرو بن أبي عاصم الضحاك ابن مخلد الشيباني (المولود: ۲۰۶ھ المتوفى: ۲۸۷ھ) ت: حسين محمد علي شكري، دار الكتب العلمية، بيروت، الطبعة الأولى: ۲۰۱۰.

۱۵) مسند البزار: لأحمد بن عمرو بن عبد الخالق أبي بكر البزار (المتوفى: ۲۹۲ھ) ت: عادل بن سعد، مكتبة العلوم والحكم، المدينة المنورة. الطبعة الأولى: ۲۰۰۶-۱۴۲۷.

۱۶) سنن النسائي: لأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المولود: ۲۱۵ھ المتوفى: ۳۰۳ھ) (بشرح الحافظ السيوطي

وحاشیة الإمام السندي) حققه: مكتبة تحقيق التراث الإسلامي، دار المعرفة، بيروت، لبنان.

١٧) سنن النسائي الكبرى: لأبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب بن علي الخراساني، النسائي (المولود: ٢١٥هـ المتوفى: ٣٠٣هـ) ت: حسن عبد المنعم شلبي، مؤسسة الرسالة، الطبعة الأولى: ١٤٢١-٢٠٠١.

١٨) مسند أبي عوانة: لأبي عوانة يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم النيسابوري الإسفراييني (المتوفى: ٣١٦هـ) ت: أيمن بن عارف الدمشقي الناشر: دار المعرفة - بيروت الطبعة: الأولى، ١٤١٩هـ - ١٩٩٨م.

١٩) شرح مشكل الآثار: لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي (المولود: ٢٣٨هـ المتوفى: ٣٢١هـ) ت: شعيب الأنأؤوط مؤسسة الرسالة، الطبعة الأولى: ١٤١٥-١٩٩٤.

٢٠) شرح معاني الآثار: لأحمد بن محمد بن سلامة أبو جعفر الطحاوي (المولود: ٢٣٨هـ المتوفى: ٣٢١هـ). ت: محمد زهري النجار وغيره. عالم الكتب: الطبعة الأولى: ١٩٩٤-١٤١٤.

٢١) الروض الداني إلى المعجم الصغير للطبراني: ت: محمد شكور محمود الحاج مرير المكتب الإسلامي، بيروت، الطبعة الأولى: ١٤٠٥-١٩٨٥.....

٢٢) المعجم الأوسط: لسليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي

الشامي الطبراني (المولود: ٢٦٠هـ المتوفى: ٣٦٠هـ) ت: أبو معاذ طارق بن عوض الله محمد، وأبو الفضل عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني، دار الحرمين الطبع: ١٤١٥-١٩٩٥....

(٢٣) المعجم الكبير: لسليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي الطبراني (المولود: ٢٦٠هـ المتوفى: ٣٦٠هـ) ت: حمدي عبد المجيد السلفي، مكتبة ابن تيميه.

(٢٤) عمل اليوم والليلة لابن السني: لأبي بكر أحمد بن محمد الدينوري، المعروف بابن السني: (المولود: ٢٨٠، المتوفى: ٣٦٤)، ت: بشير محمد عيون، الناشر: مكتبة دار البيان، دمشق.

(٢٥) المستدرك على الصحيحين للحاكم: محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه النسيابوري (المولود: ٣٢١هـ المتوفى: ٤٠٥هـ) أشرف عليه: ديوسف عبد الرحمن المرعشي دار المعرفة، بيروت.

(٢٦) الكامل في ضعفاء الرجال: لأبي أحمد بن عدي الجرجاني، المولود: ٢٧٧هـ (المتوفى: ٣٦٥هـ) دار الفكر: الطبعة الثالثة: ١٤٠٩. ١٩٨٨ بيروت لبنان.

(٢٧) سنن الدارقطني: للحافظ الكبير علي بن عمر الدارقطني (المولود: ٣٠٦هـ المتوفى: ٣٨٥هـ) ت: شعيب الأرناؤوط وغيره، مؤسسة

الرسالة، الطبعة الأولى: ۲۰۰۴-۱۴۲۴.

(۲۸) السنن الكبرى: لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي (المولود: ۳۸۴هـ المتوفى: ۴۵۸هـ) ت: محمد عبد القادر عطا، دار الكتب العلمية، الطبعة الثالثة: ۲۰۰۳-۱۴۲۴.

(۲۹) شعب الإيمان: لأحمد بن الحسين بن علي بن موسى أبي بكر البيهقي (المولود: ۳۸۴هـ المتوفى: ۴۵۸هـ) ت: أبي هاجر محمد السعيد بن بسيوني زغلول، دار الكتب العلمية، الطبعة الأولى: ۱۴۲۱-۲۰۰۰.

(۳۰) صحيح ابن حبان بترتيب ابن بلبان: لعلي بن بلبان بن عبد الله، علاء الدين الفارسي (المولود: ۶۷۵هـ المتوفى: ۷۳۹هـ) ت: شعيب الأناؤوط، مؤسسة الرسالة، الطبعة الثانية: ۱۴۱۴-۱۹۹۳.

ختم شد

درد و شریف کے پڑھنے والے کو نیوی و اخروی
بے شمار فوائد حاصل ہوں گے چند فوائد یہ ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں (۲) قیامت کے دن حضور سیدہ خدیجہ کی شفاعت نصیب ہوگی (۳) حضور سیدہ خدیجہ کا قرب نصیب ہوگا (۴) عرش کا سایہ نصیب ہوگا (۵) ملائکہ رحمت کی دعا کریں گے (۶) ہل صراط پر نور عطا ہوگا (۷) قیامت میں حضور سیدہ خدیجہ سے مصافحہ نصیب ہوگا (۸) روح خوشبودار ہوگی (۹) دل نورانی ہوگا (۱۰) وجود پاکیزہ ہوگا (۱۱) باطنی انوارات حاصل ہوں گے (۱۲) عالم بالا کا روحانی مشاہدہ ہوگا (۱۳) روحانی منازل طے ہوتی چلی جائیں گی (۱۴) تسخیر خلق ہوگی (۱۵) حلقہ اکرادت وسیع ہوگا (۱۶) ہر کام آسان ہوتا چلا جائے گا (۱۷) زندگی کے تمام راستے صاف و روشن اور ہموار ہوں گے (۱۸) ہر کام میں کامیابی ہوگی (۱۹) ہر میدان میں فتح ہوگی (۲۰) ہر مراد حاصل ہوگی (۲۱) ہر برائی چھوٹ جائے گی (۲۲) نیک اعمال کی توفیق ملے گی (۲۳) مہابت میں خوب دل لگے گا (۲۴) جسمانی و روحانی بیماریوں سے شفا ملے گی (۲۵) شیطانی وسوسے ختم ہوں گے (۲۶) کرزق میں اضافہ ہوگا (۲۷) غربت کا خاتمہ ہوگا (۲۸) کاروبار میں برکت ہوگی (۲۹) دل کو سکون ملے گا (۳۰) عزیز و اقارب اپنے پرائے سب عزت کریں گے (۳۱) عزت و عظمت میں اضافہ ہوگا (۳۲) دل نرم ہوگا (۳۳) مرنے کے بعد قبر میں راحت ملے گی (۳۴) دوزخ سے نجات اور جنت میں جانے کا سبب ہوگا (۳۵) زبان پاک ہوگی۔

ماخوذ از: "درد و شریف کی اہمیت و فضیلت" (نہجی طارق محمود صاحب مدظلہ)

مکتبہ الحسینی

0332-2177075